سوال

زکوۃ کے بارے میں

جواب

تجارتی پلاٹ پر زکوۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے تین سال پہلے ایک پلاٹ لیا تھا جس میں نیت یہ تھی کہ جب اس کا ریٹ بڑھے گا تو اسے بیچ کر اور لے لوں گا، اس پر میں الحمدللہ زکوۃ دیتا ہوں، اور اس کی مالیت اس وقت تقریبا ۸ لاکھ ہے، میں ابو ظہبی میں جاب کرتا ہوں میرے پاس اس پلاٹ کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے، نہ ہی کوئی باپ دادا کی جائیداد اور نہ کچھ اور البتہ بینک میں ٥٤ ہزار ہیں، مجھے ہارٹ کی پرابلم ہے جسکی وجہ سے میری نیت یہ ہے کہ جب صحت زیادہ خراب ہوگی تو پاکستان جا کر یہ پلاٹ بیچ کر کوئی کام کروں گا، اب مجھے اسکی زکوۃ دینی چاہیئے یا کہ نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! آپ نے یہ پلاٹ چونکہ تجارت کی نیت سے لیا تھا، لہذا آپ کو ہر سال اس کی زکوۃ دینا پڑے گی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی